تاثرات

افسوس ہے پروفیسر یوسف سلیم چشتی چند روز بیمار رہ کر ۱۱ فروری ۱۹۸۴ کو لاہور میں انتقال کر گئے۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔

وہ ہندوستان کے صوبہ یوپی کے ضلع بریلی میں پیدا ہوئے۔ الہ آباد یونیورسٹی سے بی اے آنرز اور فلسفے میں ایم۔ اے کیا۔ قیام پاکستان سے کافی عرصہ پیشتر لاہور آ گئے تھے۔ تمام عمر تحقیق و تصنیف میں بسر کی۔ ایک عرصے تک شعبۂ درس و تدریس سے بھی منسلک رہے۔ مرے کالج سیالکوٹ اور ایف سی کالج لاہور میں پروفیسر کی اور اشاعتِ اسلام کالج لاہور میں پرنسپل کی حیثیت سے تدریسی خدمات انجام دیں۔ ایچی سن کالج لاہور کی مسجد میں بیس سال تک نمازِ جمعہ پڑھاتے اور خطبہ دیتے رہے۔

مرحوم بہت سی کتابوں کے شارح اور مصنف تھے۔ انھوں نے علامہ اقبال کی گیارہ کتابوں کی عام فہم زبان میں شرح سپردِ قلم کی، جن میں پیامِ مشرق، اسرارِ خودی، رموزِ بے خودی، بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم، جاوید نامہ اور ارمغانِ حجاز شامل ہیں۔ دیوانِ غالب کی بھی مبسوط شرح لکھی۔ تاریخِ تصوف کے نام سے ایک تحقیقی کتاب تصنیف کی۔ بہت سے مضامین بھی مختلف رسائل و جرائد میں تحریر کیے۔ ان کی کتابیں علمی حلقوں میں بہت مقبول ہوئیں۔ اساتذہ اور طلبا سب ان سے استفادہ کرتے ہیں۔

وہ پاکستان کے بزرگ اور ممتاز محققین و مصنفین میں سے تھے۔ تمام عمر شادی نہیں کی، ان کا کام صرف پڑھنا اور لکھنا تھا، اسی میں زندگی بھر مشغول رہے۔ ۸۸ سال کی عمر میں وفات پائی اور علمی لحاظ سے بھرپور زندگی بسر کی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔